یہ کتاب

اپنے بچوں کے لیے scan کی بیرونِ ملک مقیم ھیں

مو منین بھی اس سے استفادہ حاصل کرسکتے ھیں.

منجانب .

سبیلِ سکینہ

یونٹ نمبر ۸ لطیف آباد حیدر آباد پاکستان

Knowledge for All
SABIL-E-SAKINA

یا عباسؑ

۷۸۶
۹۲-۱۱۰
یا صاحب الزّماں ادرکنیؑ

DvD Version

لبیک یا حسینؑ

خصوصی تعاون: نذر عباس
رضوان رضوی

اسلامی کُتب (اردو) DVD

ڈیجیٹل اسلامی لائبریری ۔

www.ziaraat.com

SABIL-E-SAKINA
Unit#8,
Latifabad Hyderabad
Sindh, Pakistan.
www.sabeelesakina.page.tl
sabeelesakina@gmail.com

NOT FOR COMMERCIAL

ابنتی فاطمۃ سیدۃ نساء العالمین من الاولین والآخرین؛

میری بیٹی فاطمہ سردار ہے تمام زنانِ عالم کی اوّل و آخرین سے

(حدیث رسالتمآبؐ)

اعجازِ جنابِ سیدہؑ

یعنی

جنابِ سیدہ سلام اللہ علیہا کی مشہور کہانی!

ناشر: مکتبۂ غضنفر، جیل روڈ، کراچی نمبر ۵

ہدیہ ۵ پیسے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ٥

مشہور روایت ہے کہ عرب کے کسی شہر میں ایک سنارن رہتی تھی جس کے صرف ایک ہی لڑکا تھا۔ ایک روز جب سنارن کنوئیں پر پانی بھرنے گئی تو اس کا لڑکا بھی اس کے ساتھ ہو لیا۔ سنارن لڑکے کو کنوئیں کے قریب بٹھا کر پانی بھرنے لگی۔ کنوئیں کے دوسری طرف ایک کمہار رہتا تھا جس کا آوا اس وقت خوب روشن تھا۔ لڑکا کھیلتے کھیلتے اس طرف نکل گیا۔ سنارن جب پانی بھر چکی تو کنوئیں کے قریب لڑکے کو نہ پاکر خیال کیا کہ گھر چلا گیا ہوگا۔ واپس گھر پہونچی تو گھر پر بھی لڑکا موجود نہ ملا۔ آخر ماں تھی۔ بہت پریشان ہوئی اور روتی پیٹتی اپنے لخت جگر کی تلاش میں دوبارہ گھر سے نکلی۔ کنوئیں کے قریب آئی۔ جگہ جگہ ڈھونڈا۔ سرگردان و

پریشان پھرتی رہی۔ ہر ایک سے پوچھا۔ مگر کوئی سراغ نہ ملا۔
نہیں پتہ نہ چلا۔ اسی طرح شام ہو گئی۔ یکا یک شور ہوا کہ
سنارن کا لڑکا کمہار کے آوے میں گر کر جل گیا ہے۔ یہ سن کر
اسے انتہائی صدمہ ہوا اور اس قدر روئی کہ غش آ گیا۔
عالم غشی میں کیا دیکھتی ہے کہ ایک معظمہ نقاب پوش
تشریف لائی ہیں اور فرماتی ہیں کہ غم نہ کھا۔ تیرا لڑکا بہت جلد
تجھ سے ملے گا۔ تو نیت کرلے کہ اگر میرا لڑکا صحیح و سالم آوے میں
سے زندہ کھیلتا کودتا نکل آوے تو میں جناب سیدہ سلام اللہ
علیہا کی کہانی سنوں گی۔ سنارن نے فوراً عالم غشی ہی میں نیت
کر کے منت مان لی۔ جب آنکھ کھلی تو واقعی سنارن نے دیکھا
کہ لڑکا خدا کے فضل و کرم سے ہنستا کھیلتا زندہ سلامت
چلا آ رہا ہے اور اعجاز جناب سیدہؑ سے اس کے جسم پر
آگ نے کوئی اثر نہیں کیا۔ یہاں تک کہ لباس بدن بھی

بالکل محفوظ رہا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ

سنارن بچے کو لے کر خوشی خوشی بازار گئی۔ دو پیسے کی شیرینی مول لی اور پڑوسیوں سے کہا کہ میری مراد پوری ہوئی میرے گھر چل کر جناب سیدہ سلام اللہ علیہا کی کہانی مجھے سنا دو اگر کسی کو یاد ہو۔ چھ سات گھر پھری۔ لیکن ہر ایک نے یہی کہا کہ نہ ہمیں کہانی یاد ہے اور نہ اتنی فرصت کہ فضول باتوں کی طرف توجہ دیں۔ سنارن سب سے مایوس ہو کر جنگل کی طرف چلدی کچھ دور چل کر دیکھی نقاب پوش معظمہ نظر آئیں اور فرمایا کہ اے خاتون مت رو۔ چادر بچھا کر بیٹھ جا۔ میں کہانی کہتی ہوں۔ تو سن پھر آپ نے فرمایا کہ شہر مدینہ میں ایک یہودی رہتا تھا۔ اس کی لڑکی کی شادی تھی۔ وہ یہودی جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آیا اور کہنے لگا کہ میری لڑکی کی شادی ہے۔ آپ

اجازت دیں تو میں شرف پاؤں کہ جناب سیدہؑ میرے گھر تشریف لے جائیں۔ آپؐ نے فرمایا کہ اس امر کے مالک علیؑ ہیں یہ سن کر وہ حضرت علیؑ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ آپ اجازت دیں جناب سیدہؑ میرے گھر تشریف لے چلیں۔ آپ نے فرمایا کہ اس امر کی مالک خود جناب سیدہ ہیں۔ اس کے بعد یہودی نے جناب سیدہ کے دروازے پر آواز دی۔ کہ اے بنتِ رسولؐ میری لڑکی کی شادی ہے اگر آپ تشریف لے چلیں تو میری عزت بڑھ جائے گی۔ آپ نے فرمایا کہ جناب امیر علیہ السلام سے اجازت لے لوں تو چلوں۔ یہودی نے کہا کہ میں رسولؐ خدا اور حضرت شیر خدا کی خدمت میں گیا تھا سب ہی نے آپ کو مختار کیا ہے۔ جناب سیدہ یہ سن کر متفکر ہوئیں اتنے میں جناب رسولؐ خدا خود تشریف لے آئے۔ جناب سیدہ نے فرمایا۔ بابا جان! یہودی کے یہاں سے آدمی آیا ہے۔ آپ کیا فرماتے ہیں۔ اس کے گھر جائیں یا نہ جائیں۔ آپؐ نے فرمایا۔ اے بیٹی تم کو اختیار ہے

جناب سیدہ نے عرض کیا۔ بابا جان آپ کی سخت توہین ہوگی کیونکہ
ان کی عورتیں عمدہ اور نفیس لباس و زیورات سے مزین ہوں گی
اور میرے پاس وہی پھٹے پرانے کپڑے ہیں جن میں جا بجا خرمے کے
پیوند لگے ہیں۔ رسولؐ خدا نے فرمایا اے بیٹی! اسی حالت میں جاؤ
جو مرضی معبود۔ چنانچہ جناب سیدہؑ جانے کو تیار ہو گئیں۔ ابھی ڈیوڑھی
تک نہ پہونچی تھیں کہ حوران جنت آسمان سے نازل ہوئیں، اور
جناب سیدہؑ کو زیورات و خلعت سے آراستہ کیا اور اپنا جلوس لیکر
جناب سیدہ کو روانہ کیا۔ کچھ حوریں داہنے اور بائیں اور کچھ پیچھے
اور کچھ آگے روانہ ہوئیں۔ اس شان سے جناب سیدہؑ کی سواری
یہودی کے مکان پر پہونچی۔ جونہی آپ یہودی کے مکان پر پہنچیں
تمام مکان آپ کے نور سے روشن ہوگیا اور ایسی خوشبو پھیلی کہ دور
دور تک خوشبو محسوس ہونے لگی۔ یہ تجمل یہ وقار دیکھ کر تمام یہود
عورتیں بیہوش ہوگئیں۔ تھوڑی دیر کے بعد سب کو ہوش آیا مگر دلہن کو

ہوش نہ آیا۔ لاکھ تدبیریں کیں مگر سب بے سود ثابت ہوئیں۔
دیکھا گیا تو معلوم ہوا کہ روح قفس عنصری سے پرواز کر چکی ہے۔ آناً فاناً
شادی ...... کا مکان ماتم کدہ بن گیا۔

جناب سیدہ کو یہ دیکھ کر بہت تشویش ہوئی اور فرمایا کہ
اطمینان رکھئے ابھی ہوش آجاتا ہے اس کے بعد آپ نے فوراً دو رکعت
نماز پڑھ کر دعا کے لئے ہاتھ بلند کئے اور کہا کہ اے میرے معبود میں
بنت رسول ہوں۔

صدیقہ نام رکھا ہے تو نے بتولؑ کا
جھوٹا نہ کیجیو۔ مجھے صدقہ رسولؐ کا

اے میرے معبود برحق! میں تیرے رسول کی بیٹی ہوں
میری عزت تیرے ہاتھ ہے تمام لوگ یہی کہیں گے کہ
سیدہ کے آتے ہی دلہن ختم ہوگئی خانۂ شادی خانۂ غم بن گیا۔

کچھ دیر نہ گذری تھی کہ آپ کی دعا قبول ہوئی۔ اور دلہن کلمہ شہادت

پڑھتی ہوئی اٹھ بیٹھی۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ
کہنے لگی میں شہادت دیتی ہوں کہ خدا وحدہٗ لاشریک ہے حضرت محمد
مصطفےٰؐ رسول برحق ہیں۔ اور آپ ان کی دختر ہیں۔ آپ مجھ کو مذہب
اسلام کی تعلیم فرمائیں۔ اور اسی طرح صدق دل سے وہ عورت
مسلمان ہو گئی۔ جناب فاطمہ زہراؑ کا یہ اعجاز دیکھ کر پانچسو یہودی
مرد و عورت مسلمان ہو گئے اور آپ کو سب نے نہایت عزت و حرمت
کے ساتھ رخصت کیا۔ ایک عورت آپکی کنیزی میں دی۔ آپ اپنے
دولت خانہ پر واپس تشریف لے آئیں۔ تمام ماجرا جناب رسول خدا
سے بیان کیا۔ رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھی خدا کا شکر
ادا کیا۔ جس طرح سنارن کی مراد پوری ہوئی خداوند عالم بحق
جناب سیدہ صلوٰۃ اللہ وسلامہٗ علیہا جملہ سننے والوں کی مرادیں
پوری کرے۔ آمین ثم آمین بحق محمدؐ و آل محمد۔

Please recite a Surah Fateha for my brother SYED ALI RAZA RIZVI, my father SYED RAZA RIZVI, my grand father SYED RAZA HAIDER RIZVI (SHAH GANJ, AAGRA) and for all merhoom momineen and mominaat. Thank You

© SHAH-E-NAJAF.COM or http://www.listen.to/nohay

التماس سورہ فاتحہ برائے تمام مرحومین

۱] شیخ صدوقؒ
۲] علامہ مجلسیؒ
۳] علامہ ساظر حسین
۴] علامہ سید علی نقیؒ
۵] بیگم و سید عابد علی رضوی
۶) بیگم و سید احمد علی رضوی
۷) بیگم و سید رضا امجد
۸) بیگم و سید علی حیدر رضوی
۹) بیگم و سید سبط حسن
۱۰) بیگم و سید مردان حسین جعفری
۱۱) بیگم و سید جبار حسین
۱۲) بیگم و مرزا توحید علی
۱۳) سید حسین عباس فرحت
۱۴) بیگم و سید جعفر علی رضوی
۱۵) سید انعام حسین زیدی
۱۶) سیدہ ہما زہرہ
۱۷) سیدہ رضویہ خاتون
۱۸) سید نجم الحسن
۱۹) سید مبارک رضا
۲۰) سید تہنیت حیدر نقوی
۲۱) بیگم و مرزا احمد ہاشم
۲۲) سید باقر علی رضوی
۲۳) بیگم و سید باسط حسین
۲۴) سید عرفان حیدر رضوی
۲۵) بیگم و اخلاق حسین
۲۶) سید ممتاز حسین
۲۷) بیگم و سید اختر عباس
۲۸) سید محمد علی
۲۹) سیدہ رضیہ سلطان
۳۰) سید مظفر حسنین
۳۱) سید باسط حسین نقوی
۳۲) غلام محی الدین
۳۳) سید ناصر علی زیدی
۳۴) سید وزیر حیدر زیدی
۳۵) ریاض الحق
۳۶) خورشید بیگم